رحمت

إن الحمد لله، نحمده، ونستعينه، ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا، وسيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادى له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله،

أما بعد: فإن خير الحديث كتاب اللہ وخير الهدى هدى محمد صلى اللہ عليہ وسلم، وشر الأمور محد ثاتها، وكل محدثۃ بدعۃ، وكل بدعۃ ضلالۃ، وكل ضلالۃ فی النار.

اللہ تعالیٰ رحمت کی صفت سے متصف اور ارحم الراحمین ہے۔

الرحمن الرحیم، اللہ تعالیٰ کے دو وصف ہیں اور اس کے اسمائے حسنیٰ میں سے دو ایسے نام ہیں جو مبالغہ کے طور پر رحمت سے مشتق ہیں۔ الرحمن میں الرحیم سے زیادہ مبالغہ ہے کیوں کہ رحمن دنیا کے اندر موجود تمام مخلوقات کو اور آخرت میں مومنوں کو شامل ومحیط رحمت والے کانام ہے۔ جب کہ الرحیم قیامت کے دن مومنوں کے لیے خاص رحمت والا ہے۔ اکثر علماء اسی رائے پر ہیں اس کے آثار رحمت سے ہم جیسے چاہتے ہیں بہرہ ور ہوتے ہیں اور اس کی رحمت کو شمار بھی نہیں کیا جاسکتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ) [فاطر: ٢]